

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

Indexing Agencies Indexation



IRI, AIOU,Pak

Islamic Research Index
A Joint venture of AIOU And HEC

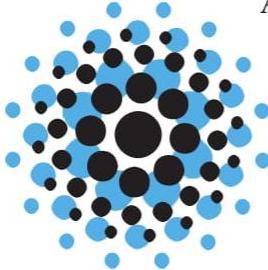
<http://www.iri.aiou.edu.pk>

Index Islamicus

The Library SOAS, University of London Thronhaugh Street
Russell Square, London WC1H OXG
England

Indexation in Process

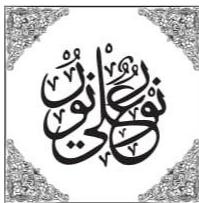
AL Manhal,Dubai



المنهل
ALMANHAL

<http://www.almanhal.com>

Australian Islamic library , Australia



<http://www.australianislamiclibrary.org>

ہائی ایجو کیشن کمیشن پاکستان سے منظور شدہ "Z" کینگری

ISSN. 2073-5146

ششمہ ہی علمی

تحقیقی مجلہ علوم اسلامیہ

ریج الثانی تاشوال المکرم ۱۴۳۰ھ، جنوری—جون ۲۰۱۹ء

جلد: ۲۶، شمارہ: ۱

سرپرست اعلیٰ

انجینئر پروفیسر ڈاکٹر عامر اعجاز
وائس چانسلر دی اسلامیہ یونیورسٹی بہاولپور

مدیر

حافظ افتخار احمد

چیئر مین شعبہ علوم اسلامیہ



شعبہ علوم اسلامیہ، فیکٹری آف اسلامک لرنگ

دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور

Abstract & Indexed by: Index Islamicus & IRI

مجلس انتظامی

سرپرست اعلیٰ: انجینئر پروفیسر ڈاکٹر عامر اعجاز
وائس چانسلر دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور

مدیر: ڈاکٹر حافظ افتخار احمد
چیئرمین شعبہ علوم اسلامیہ

معاون مدیران: ڈاکٹر ضیاء الرحمن
اسٹنٹ پروفیسر شعبہ علوم اسلامیہ
ڈاکٹر محمد سعید شیخ
اسٹنٹ پروفیسر ماڈرن سنٹر آف ایکسیلنس ان اسلامک سٹڈیز
سلطان محمود خان
پیغمبر رماڈرن سنٹر آف ایکسیلنس ان اسلامک سٹڈیز

پتہ برائے خط و کتابت: مدیر مجلہ علوم اسلامیہ فیکٹری آف اسلامک لرنگ، دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاول پور

فون نمبر: 062-9255453 ای میل: muloomi@iub.edu.pk

ویب سائٹ: <http://ulum-e-islamia.iub.edu.pk>

علوم اسلامیہ

ششمہی علمی و تحقیقی مجلہ

I.S.S.N: 2073-5146

(H.E.C Recognized)

ریجیٹ شمارہ: ۱۴۳۰، جنوری—جنون ۲۰۱۹ء

جلد: ۲۶، شمارہ: ۱

سرپرست اعلیٰ

اخیت پر فیسر ڈاکٹر عاصم اعجاز

وائس چانسلر دی اسلامیہ یونیورسٹی آف بہاولپور

ڈاکٹر حافظ انوار احمد

مدیر

چیئرمین شعبہ علوم اسلامیہ

International Editorial Board

National Editorial Board

ہارون الرشید

ڈین فیکٹی آف اسلام سٹڈیز، ائٹر نیشنل اسلامیک یونیورسٹی اسلام آباد

محمد سعد صدیقی

ڈاکٹر کیٹریڈارہ علوم اسلامیہ، پنجاب یونیورسٹی لاہور

ضیاء الحق

ڈاکٹر کیٹریڈر جرزل اسلامک ریسرچ انسٹی ٹیوٹ

انٹر نیشنل اسلامیک یونیورسٹی اسلام آباد

عبد القدوس صہیب

ڈاکٹر کیٹریڈر اسلامک ریسرچ سنٹر، بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی ملتان

مستفیض احمد علوی

شعبہ علوم اسلامیہ، گفت یونیورسٹی گوجرانوالہ

جنید اکبر

اسٹنٹ پروفیسر، ڈسپارٹمنٹ آف اسلامک ایڈریسیس سٹڈیز

یونیورسٹی آف ہری پور

عبد الحمید عباسی

چیئرمین شعبہ قرآن و تفسیر فیکٹی آف اسلام سٹڈیز

علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی اسلام آباد

عبدالکبیر محسن

شعبہ عربی، گورنمنٹ پوسٹ گریجویٹ کالج اسٹریڈ مال روپنڈی

حافظ عبدالرحیم

شعبہ عربی، بہاؤ الدین زکریا یونیورسٹی، ملتان

عبد الغفار

شعبہ علوم اسلامیہ، اسلامیک یونیورسٹی آف بہاولپور

عبداللہ احسان

ڈین فیکٹی آف اسلام سٹڈیز، ائٹر نیشنل اسلامیک یونیورسٹی اسلام آباد

انٹر نیشنل اسلامیک یونیورسٹی کولاپور، ملائیشیا

حافظ عبد الوحید

ڈاکٹر کیٹریڈر عبدالحیم قرآنک انسٹی ٹیوٹ، امریکہ

کفیل احمد قاسمی

چیئرمین ڈسپارٹمنٹ آف عربیک علی گڑھ مسلم یونیورسٹی علی گڑھ انڈیا

حافظ محمد سعید

ڈاکٹر کیٹریڈر صفائی ٹیوٹ، یو۔ کے

ابراہیم محمد ابراہیم

فیکٹی آف لینگوچنچ ایڈریس نسلیشن، جامعۃ الازہر، قاہرہ، مصر

احمد بن محمد شر قاوی

ڈسپارٹمنٹ آف قرآن و تفسیر، جامعۃ الازہر، قاہرہ، مصر

ماد کیا ہرمسن

شعبہ تھیلو ہجی، لیک شور کیمپس لوپولو یونیورسٹی شکاگو، امریکہ

ولیل ہلاک

ایولان فاؤنڈیشن پروفیسر آف ہیو میٹنیز

ڈاکٹر کیٹریڈر گریجویٹ سٹڈی کو لمبایا یونیورسٹی نیویارک، امریکہ

تماراسون

حمد ابن خلیفہ الثانی پروفیسر شعبہ تاریخ

جارج ٹاؤن یونیورسٹی واشنگٹن ڈی سی، امریکہ

اشرف عبد الرحمن الدر فیلی

شعبہ علوم اسلامیہ، جامعۃ الازہر، قاہرہ، مصر

محلہ علوم اسلامیہ اسلامی حدود کے اندر اظہار رائے کا حامی ہے اور اس مجلے میں شائع ہونے والی آراء و خیالات و مقالہ نگاروں کے ہیں ادارے کا ان سے کلی اتفاق ہونا ضروری نہیں

محلہ علوم اسلامیہ درج ذیل موضوعات پر بہ طور خاص اہل علم کی تحریروں کا خیر مقدم کرتا ہے۔

۱- قرآن مجید

تاریخ و تفسیر، فن و علمی مباحث

۲- حدیث و سنت

تاریخ، متون، اصول، اطلاق

۳- فقہ و اجتہاد

تاریخ، روایت، اصول، ارتفاع، اطلاق، فقہ الاقليات

۴- تاریخ اسلامی

مصادر، مباحث، جدید علم تاریخ اور اسلامی تاریخ

۵- اسلامی تہذیب

تاریخ موضوعات، عصری مباحث

۶- اسلام اور مغرب

علمی و فکری روایات، تہذیبی تقابل، عصری مسائل

۷- اسلام اور فنون لطیفہ

اسلامی تعلیمات، تعامل، مذہب و جماليات کا باہمی تعلق

قابل، ادب

۸- اسلام اور جدید مباحث

بین الاقوامی معابدے جغرافی حد بندی، عالمی معیشت عالم

گیریت حقوق انسانی، خواتین کا سیاسی و سماجی کردار مذہبی

رجحانات، تاریخ

۹- مطالعہ ادیان

مذہبی رجحانات، تاریخ

قیمت فی شمارہ: 500

یہ جریدہ اسلامیہ یونیورسٹی آف ہباؤل پور کے پریس سے شائع ہوا۔

ادارتی پالیسی

فیکٹی آف اسلامک لنگ اسلامی سماجی علوم کے وسیع تراپلر میں تحقیقی مضامین کی اشاعت کے حوالے سے محققین، علماء اور متخصصین عمرانیات و سیاسیات و عربی زبان و ادب کے لیے ایک روشن مینار کی حیثیت رکھتا ہے۔ ”علوم اسلامیہ“، ”علمی و تحقیقی دنیا کے لیے نمایاں نوعیت کا حامل ایک ایسا رسالہ ہے جو سال میں دو بار شائع ہوتا ہے۔

مقالہ نگار حضرات سے متعلق چند قبل توجہ امور:

تحقیقی مقالہ جمع کرتے وقت اس کی دو کاپیوں (ہارڈ کاپی) کے ساتھ ساتھ سافٹ کاپی کا ہونا ضروری ہے۔ مسودات فیکس مشین سے ارسال نہ کیجئے، البتہ اسی میں اور ڈاک کے ذریعے مقالہ جات بھجوائے جاسکتے ہیں۔ اس کے ساتھ اپنानام، پستہ، فون نمبر اور جس ادارے میں کام کر رہے ہیں، اُس کا نام اور اپنا عہدہ ضرور لکھیں۔ صرف غیر شائع شدہ مواد کی اشاعت ہی ”محلہ علوم اسلامیہ“ میں ہو سکے گی۔

مقالہ جات کا یو یو:

محلہ علوم اسلامیہ میں اشاعت کی غرض سے بھیجے گئے مقالات کے لیے دو تبصرہ نگاران کی ثبت رائے کا ہونا ضروری ہے۔ ان میں سے ایک تبصرہ نگار کا تعلق ترقی یافتہ ملک سے ہو گا۔ مقالہ کی اشاعت کے حوالے سے ادارتی بورڈ کا فیصلہ حتی ہو گا، تاہم اس کی بنیاد تبصرہ نگاروں کی آراء ہوں گی۔

مقالہ کی ترتیب و تدوین سے متعلق امور:

(الف) عمومی لوازمات:

مقالہ اردو، عربی اور انگریزی میں سے کسی بھی زبان میں لکھا جاسکتا ہے اور یہ مقالہ کاغذ کے صرف ایک طرف ٹائپ یا خوش خط دونوں طرف مناسب حاشیے کے ساتھ ارسال کریں، تاہم مناسب یہ ہے کہ مقالہ مشین کتابت (Computer) Composing سے تیار کیا جائے۔ مقالے کے ذیلی عنوانات نئے صفحے سے درج ذیل ترتیب کے ساتھ بھیجے جائیں۔ عنوان مقالہ، خلاصہ (Abstract) بتائیج، بحث اور حوالہ جات۔ صفحات نمبر انگریزی مقالے میں اوپر دائیں طرف جب کہ اردو اور عربی میں اوپر بائیں طرف لگائے جائیں۔

(ب) خلاصہ (Abstract):

علیحدہ صفحے پر خلاصہ ارسال کرتے وقت پیش نظر رہے کہ وہ 150 الفاظ سے زائد نہ ہو اور اس میں مطالعہ کا مقصد، طریقہ کار، امتیازی تھائیں اور مصنف کے بتائیج بحث کا ہونا ضروری ہے۔

(ج) تعارف: (Introduction)

مقالے کا خلاصہ انصار کے ساتھ مرتب انداز میں تحریر کیجئے۔

(د) اصطلاحات: (Key Words)

اپنے مقالے سے متعلق پر مغرب الفاظ (Key Words) مضمون کی مناسبت سے شامل کیجئے۔

(ه) نتائج: (Conclusion)

اپنے نتائج کی منطقی ترتیب اور تسلسل کے ساتھ مقالے میں پیش کیجئے۔

(د) بحث: (Discussion)

موضوع کے نئے اور اہم پہلو پر اپنا مطالعہ اور محنت صرف کیجئے اور نتائج کو اپنی بحث کے ساتھ جوڑتے ہوئے مقاصد واضح کیجئے اور غیر علمی و غیر ماهر انداز سے اجتناب کیجئے۔

(ی) حوالہ جات: (References)

مواد اور حوالہ جات کی ترتیب میں شگاگو مینوکل آف سٹائل (Chicago Manual of Style) کی پیروی کیجئے، (آلسو، سید محمد، البغدادی، روح المعانی، تاہرہ: منیر یہ پر لیں، ۱۳۵۳ھ)۔ حواشی تحریر کرتے وقت ان کا مکمل حوالہ، مصنف، کتاب کا نام، جگہ اشاعت، تاریخ اشاعت اور اشاعتی ادارہ ضرور درج کیجئے۔ املا و انشا کے رموز و قواعد کا انتظام ضروری ہے۔ مجلہ علوم اسلامیہ غیر ملکی، تاریخ الفاظ و مواد کو اپنے انداز کی یکساںیت کے پیش نظر تبدیل کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

فہرست مضمون

نمبر شمار عنوں	صفحہ نمبر	محتالہ نگار
1	اداریہ	مدیر
2	مولانا ابوالکلام آزاد بحیثیت مفسر قرآن	ڈاکٹر حسین محمد / ڈاکٹر محمد سعید شیخ
3	موجودہ نظام انشورنس اور درفعہ حرج، کے اصول کا اطلاق	محمد عاصم شہباز / ڈاکٹر ظہور اللہ الازھری
4	دور حاضر میں رزق حلال کے راستے میں حائل رکاوٹیں	ڈاکٹر حافظ افتخار احمد
5	المرويات الواردہ في سبب نزول: إِنْ جَاءَكُمْ فَاسِقٌ بنیٰ فَتَبَيَّنُو - جمعاً و دراسة	د- حافظ قدرۃ اللہ عنایۃ اللہ د- حافظ محمد نصر اللہ
61		

اداریہ!!!

ریاستِ مدینہ اور عصر حاضر کے تقاضے

موجودہ حکومت اقتدار سنبھالتے ہی (اگست ۲۰۱۸ء) اپنی حکومت کو ریاستِ مدینہ کے طرز پر ایک جدید اسلامی فلاحی ریاست بنانے کا ذکر تسلسل سے کر رہی ہے۔ ریاستِ مدینہ کے بانی اور پہلے سربراہ حضرت محمد ﷺ کی زندگی کو پوری انسانیت کے لیے اُسوہ حسنہ قرار دیا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے جو بھی حکم دیا، اس پر سب سے پہلے خود عمل پیرا ہوئے۔ آپ ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو سب سے پہلے موآخاتِ مدینہ کے ذریعے مہاجرین کی آبادکاری کے اقدامات فرمائے اور ساتھ ہی مدینہ میں موجود مختلف غیر مسلم قبائل کے ساتھ پُر امن بنائے باہمی کے معاهدات کیے، جسے اسلامی تاریخ 'بیشاقِ مدینہ' کے نام کے سے یاد کرتی ہے۔ والی ریاستِ مدینہ ﷺ نے تمام افراد کی جان، مال اور عزت و آبرو کی ضمانت فراہم کی، اس سلسلے میں جن امور پر توجہ مرکوز کی ان میں:

- ۱- نظامِ عدل کا قیام
- ۲- نظامِ تعلیم کا قیام
- ۳- امن و امان کا قیام

یہ اقدامات بلا تفریقِ رنگ و نسل، مذہب، مرد و زن، سب کے لیے یکساں تھے۔ آج ہم اگر اپنی ریاست (اسلامی جمہوریہ پاکستان) / حکومتی اقدامات اور موجودہ صورت حال کا جائزہ لیں تو ایک نئے بیانیے کی ضرورت وقت کا ہم ترین تقاضہ بتی جا رہی ہے۔ جس ملک میں حصولِ انصاف کے دہرے معیارات ہوں اور انصاف کا حصول اتنا مشکل کہ پیشتر لوگ انصاف کی آرزوں کی دل میں لیے دنیا سے رخصت ہو رہے ہوں، سول کوڑ سے لے کر سپریم کورٹ تک لاکھوں مقدمات اپنے فیصلوں کے منتظر ہوں۔ سینکڑوں لوگ تید و صوبت کی زندگی بسر کر رہے ہوں تو وہاں ریاستِ مدینہ کا لفظ ایک سوالیہ نشان بن جاتا ہے۔

اس وطن عزیز میں کروڑوں بچے، جن کی عمریں علم حاصل کرنے کی ہیں، انھیں بنیادی تعلیم کی سہولت میر نہیں۔ یہاں ناخواندگی کی وجہ سے بے روزگاری کی شرح خطرناک حد تک بڑھ چکی ہے، ملکی آبادی کے ساتھ فیض افراد پینے کے صاف پانی اور صحت کی بنیادی سہولتوں سے محروم ہیں۔ وطن عزیز میں امن و امان کی صورت حال اس حد تک اب تک ہو چکی ہے پر نہ اور ایکثر وہ ملک میڈیا کی خبریں سن کر ایسے محسوس ہوتا ہے کہ یہاں امن نام کی کوئی چیز نہیں، حالانکہ جان و مال کا تحفظ ہر انسان کا بنیادی حق ہے، لیکن ہمارے ملک میں یہ حق صرف ایک خاص طبقے کو حاصل ہے۔ ہر وہ نظام جس میں مراعات پر ایک خاص طبقہ قابض ہو، باقی افراد اس سے محروم ہوں، ڈاکٹر محمود احمد غازیؒ کے بقول وہ ایک طاغوتی نظام ہے۔

إن حالات میں وطن عزیز کے بہتر مستقبل کے لیے ایک نئے بیانیے کی اشد ضرورت ہے۔ جس کے مطابق:

- ۱۔ قانون سازی کے تمام اداروں کے منتخب ممبران کے لیے کم از کم ایم اے / بی ایس (آئر) پاس ہونا ضروری ہو۔
- ۲۔ انتخابات میں حصہ لینے والے تمام افراد پر انتخابی اخراجات قوی خزانے کی بجائے ان سے وصول کیے جائیں۔
- ۳۔ سیاست جیسے خدمتِ خلق، معزز و محترم کام کے لیے وہ لوگ آگے آئیں جن کو اللہ تعالیٰ نے وسائلی زندگی بہتر مہیا فرمائے ہیں۔ وہ منتخب افراد ملک و قوم کی خدمت فی سیمیل اللہ کریں۔ اپنے اخراجات خود برداشت کریں اور قوی خزانے سے اپنی تشویہیں اور دیگر مراعات وصول نہ کریں۔ وطن عزیز میں یقیناً ایسے بہت سے محب وطن موجود ہیں جو یہ کار خیر سر انجام دے سکتے ہیں۔

۴۔ حکومت ٹیکس کی وصولی کا سادہ اور آسان طریقہ وضع کرے جس سے ملکی وسائل میں اضافے کے ساتھ ساتھ ٹیکس دہنگان کی تعداد میں بھی اضافہ ہو۔ حکومت اس چیز کو یقینی بنائے کہ جو لوگ وطن عزیز سے مراعات لے رہے ہیں، وہ حکومت کے تمام واجبات باقاعدگی سے ادا کریں۔

۵۔ حکومت نے دسمبر ۲۰۱۳ء سانحہ پشاور کے بعد امن وامان کے قیام کے لیے نیشنل ایشن پلان کے ذریعے بہت سے اقدامات کیے ہیں، جس کے ثبت بتانے کا بملک و قوم کے سامنے ہیں۔ اسی طرح کا ایک نیا نیشنل ایشن پلان برائے محالی امور مالیات کی وطن عزیز میں سختی کے ساتھ نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔ اس کے مطابق بلا تفریق پاکستان کے وہ تمام شہری جن کی جائیدادیں بیرون ممالک میں ہیں، انھیں وطن عزیز میں واپس لا کرو طب اور قوم پر قرضوں کے بوجھ سے چھکارا حاصل کیا جائے۔

۶۔ ماہرین معيشت کی مشاورت سے وطن عزیز میں غیر ترقیاتی اخراجات کا از سر نو سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے، تاکہ وقت کے ساتھ ساتھ ملک پر بڑھتے ہوئے قرضے اور ان قرضوں پر سودے چھکارا حاصل ہو سکے۔

۷۔ ریاست کی ساکھ بحال اور بہتر کرنے کے لیے گزشتہ ستر سالوں میں منصوبہ بندی تو بہت ہوئی ہے، لیکن اس پر کما حقہ عمل نہیں ہوا کا، تیجہ آج ہمیں اپنا قومی بجٹ بنانے اور قرض ادا کرنے کے لیے سود پر قرضے لینے پڑتے ہیں، جس کی وجہ سے ملکی قرضوں کے ساتھ ساتھ روز مرہ استعمال کی چیزوں کی قیمتیوں میں بھی مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ ہر نئی حکومت یہ کہہ کر جان چھڑانے کی کوشش کرتی ہے کہ یہ قرضہ تو پہلی حکومتوں نے لیا تھا، سابقہ حکومت نے مناسب منصوبہ بندی نہیں کی تھی۔

اس میں شک نہیں کہ مذکورہ بالاستور میں جن امور کی نشاندہی کر کے اُن کا حل تجویز کرنے کی کوشش کی گئی ہے، وہ سخت قسم کے امور ہیں، لیکن حالات کو مزید ابترت ہونے سے بچانے کے لیے اور اپنے ملک و قوم کو بحرانوں سے (جن میں سب سے بڑا معاشری بحران ہے) نکالنے کے لیے اپنی کوششوں کا آغاز کیا جائے، تاکہ ریاست کے ہر شہری کو تمام بنیادی ضرورتیں جن میں عدل، امن، تعلیم سرفہrst ہے، دے سکیں، کیونکہ ترقی کارستہ امن اور تعلیم سے ہو کر ہی گزرتا ہے۔ یہی خلاصہ ہے ریاست مدنیہ کے بانی اور پہلے سربراہ کے اقدامات کا۔ اگر ہم نے ریاست پاکستان کی تشكیل سیرت طیبہ کے مطالعہ، تحقیق اور بتائے کے بعد کی اور ریاست مدنیہ میں رہنے والے شہریوں کی طرح اسلامی جمہوریہ پاکستان کے شہریوں کو بھی تمام بنیادی سہولتیں حاصل ہو گئیں پھر تو ہمیں ریاست مدنیہ کا نام لینازیب دے گا۔

اردو، عربی اور انگریزی زبان میں لکھے گئے سات تحقیقی مقالات پر محیط شتماہی تحقیقی مجلہ علوم اسلامیہ کی جلد ۲۶ کا پہلا شمارہ، جنوری تا جون ۲۰۱۹ء آپ کے ہاتھوں میں ہے، اسے ہر ممکن ایجادی سی کی ہدایات کے مطابق بنانے کی کوشش کی گئی ہے۔ ہم اُن تمام اہل علم کے تہہ دل سے شکر گزار ہیں، جن کی تحقیقی کاؤشیں اس مجلہ کی زینت ہیں۔ اس مجلہ کی بہتری اور بلندی معیار کے لیے ارباب علم کی ثابت تجویز کا خیر مقدم کریں گے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں دین کی اور سیرت طیبہ علیہ السلام کی مکمل سمجھ اور مرتبہ تک اخلاص کے ساتھ اُس پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے (آمین)

ڈاکٹر حافظ افتخار احمد

مدیر مجلہ اچیئر میں شعبہ علوم اسلامیہ